



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ 1975

SINDH ACT NO.XI OF 1975

سندھ صوبائی اسمبلی (ممبران کے لئے) مراعات ایکٹ، 1975

THE SINDH PROVINCIAL ASSEMBLY (MEMBERS) PRIVILEGES ACT, 1975

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title, Extent and Commencement

2. تعریف

Definitions

3. ممبرز خلاف دیوانی یا فوجداری قدم

Members to Civil or Criminal Action

4. گرفتاری کے خلاف مراعات

Privilege against detention

5. قابل ضمانت جرم میں نظر بند یا گرفتار میمبران کی حاضری

Attendance of a Member detained or Arrested on a bail able Charge

6. چند عدالتوں کے سامنے پیشی سے مراعات

Privilege against appearance before certain Courts

7. کوئی بھی (سمن، نوٹیس یا تحریر کے متعلق) تعمیلی کارروائی اسیبلی میں نہیں ہوگی۔

No process to be served in the Assembly

8. کسی بھی (کورٹ کے فیصلے) کا تعلق میمبران کی تنخواہیں الاؤنسز سے نہیں ہوگا۔

No Attachment of salaries and allowances

9. میمبران اہم شخصیات ہو گے۔

Members to be VIPs

10. سرکٹ ہاؤس وغیرہ میں رہائش

Accommodation on Circuit Houses etc

11. اداروں کا دورہ

Visit to Institutions

12. قواعد کی خلاف ورزی

Non-liability of removing persons infringing rules

13. گواہیاں طلب کرنا

Summoning of witness

14. مراعات کی خلاف ورزی

Breach of privilege

15. جرم کی پیشی متعلق عدالتی اختیار اور کارروائی روکنے

Cognizance of offence and stay proceedings

16. ضمانت

Indemnity

17. منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ 1975

SINDH ACT NO. XI OF 1975

سندھ صوبائی اسمبلی (ممبران کے لئے) مراعات
ایکٹ، 1975

THE SINDH PROVINCIAL
ASSEMBLY (MEMBERS)
ACT, 1975 PRIVILEGES

[25 جون 1975]

سندھ اسمبلی کے ممبران کو مراعات دینے کے متعلق ایکٹ۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ اسلامک ری پبلک آف پاکستان کے آئین کے آرٹیکل نمبر 250 کی شق (1) کی تقاضا ہے کہ آئین کے نافذ ہونے کے دن سے دو سال کے عرصے میں ایسی گنجائش نکالی جائے جس سے صوبائی اسمبلی کے ممبران کی مراعات کا تعین کیا جائے۔

اسے مندرجہ ذیل طریقے سے بنایا جاتا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title, Extent and
Commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ صوبائی اسمبلی (ممبران کے لئے) مراعات ایکٹ، 1975 کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

2. اگر اس ایکٹ کے مضمون اور تناظر کے خلاف نہیں ہے پھر نیچیں الفاظ کے معنائوں اس طریقے سے ہونگے:

- (a) ”اسیمبلی“ کا مطلب سندھ کی صوبائی اسیمبلی
 (b) ”کمیٹی“ کا مطلب اسیمبلی کے طرف سے مقرر کئے ہوئے کمیٹی، اور جس میں شامل ہوا اسیمبلی کی اسٹینڈنگ کمیٹی اور انتخاب کمیٹی
 (c) ”آئین“ کا مطلب اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین
 (d) ”حکومت“ کا مطلب سندھ حکومت
 (e) ”گورنر“ کا مطلب سندھ کا گورنر
 (f) ”ممبر“ کا مطلب اسیمبلی کے ممبر
 (g) ”کارروائی کے قواعد“ مطلب اسیمبلی کی کارروائی چلانے اور طریقہ کار کے قواعد
 (h) ”سیکریٹری“ کا مطلب اسیمبلی کے سیکریٹری
 (i) ”اسپیکر“ کا مطلب اسیمبلی کے اسپیکر

ممبر خلاف دیوانی یا فوجداری قدم

Members to Civil or Criminal Action

3. آئین کی روشنی میں کسی بھی ممبر کے خلاف دیوانی یا فوجداری مقدمے کی کارروائی نہیں کی جاسکتی کہ اس نے کیون اور کس لئے اسیمبلی میں یا اس کمیٹی کی سامنے کسی بل، قرارداد، تحریک یا سوال وغیرہ کے ذریعے اپنا موقف پیش کیا ہے یا ایسا نوٹس دیا ہے اور اس کے لئے اسپیکر کے جانب سے اجازت نہیں دی گئی ہیں۔

گرفتاری کے خلاف مراعات

Privilege against detention

4. اسیمبلی کے کسی بھی ممبر یا کسی کمیٹی (کا ممبر) حفاظتی مقاصد کے لئے کسی قانون کے تحت گرفتار نہیں کیا جاسکتا، جب تک اسیمبلی کا اجلاس چل رہا ہے یا اس کے 14 دن کے بعد، جیسی بھی صورتحال ہو، کمیٹی کی میٹنگ کے دوران یا اس سے تین دن کے بعد بھی گرفتاری نہیں کی جاسکتی۔

قابل ضمانت جرم میں نظر بند یا

5. اگر کورٹ فیصلہ سنائے کہ کسی ممبر کو فوجداری کیس میں پکڑا یا یا

گرفتاری میمبران کی حاضری
Attendance of a Member
detained or Arrested on a
bail able Charge

گرفتار کیا گیا ہے اور اس کورٹ کے سامنے، اس کیس کی پیشی باقی ہیں اور اس کو اسیمبلی کے اجلاس یا کمیٹی کی میٹنگ کے لئے بلایا گیا ہے تو اگر جرم قابل ضمانت ہے تو گرفتار یا پکڑے گئے میمبر کو ذاتی ضمانت آزاد کیا کر سکتی ہے، جیسا کہ وہ اجلاس یا میٹنگ میں شریک ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس میمبر کی اسی دن کورٹ میں حاضر ہونا پڑیگا، جو کیس کی کارروائی چلانے کے لئے کورٹ نے مقرر کئے ہیں۔

کچھ عدالتیں کے سامنے پیشی سے
مراعات
Privilege against
appearance before certain
Courts

6. کسی بھی دیوانی یا روینو کورٹ، کمیشن یا ٹریبونل ایسے معاملے پر کارروائی نہیں کی جاسکتی، جس میں اسیمبلی یا ان کی کمیٹی کا میمبر فریق ہے، ایسے میمبر کو اپنے سامنے حاضر ہونے کے لئے نہیں کہا جاسکتا۔ جب اسیمبلی کا اجلاس چل رہا ہے یا اسیمبلی اجلاس ختم ہونے کو 14 دن نہیں ہوئے ہیں، صورتحال کیسی بھی ہو، اس طرح کمیٹی کی میٹنگ میں شریک ہونے والے میمبر کو کمیٹی کے میٹنگز ختم ہونے سے تین دن تک حاضر ہونے کے لئے نہیں کہا جاسکتا۔

اس سیکشن کی کوئی بھی شق نافذ نہیں ہوگی، بشرطیکہ وہ میمبر کورٹ، کمیشن یا ٹریبونل کو اپنی مراعات کے حوالے سے درخواست دے۔

کوئی بھی (سمن، نوٹیس یا تحریر) کے
متعلق تعمیلی کارروائی اسیمبلی میں نہیں
ہوگی۔

7. کورٹ، کمیشن یا ٹریبونل کے جانب سے اسپیکر کی اجازت کے سواء کسی بھی میمبر پر کوئی سمن یا نوٹیس اسیمبلی بلڈنگ کے اندر تعمیل نہیں کیا جاسکتا۔

No process to be served
in the Assembly

کسی بھی (کورٹ کے فیصلے) کا تعلق
ممبران کی تنخواہیں الاؤنسز سے

8. مروجہ قانون کے تحت میمبر کو ملنے والے تنخواہ یا الاؤنس کا کوڈ آف سول پروسیجر (Act 1908 No. V of 1908) کے فیصلے یا فتویٰ

سے نہیں ملایا جاسکتا۔

نہیں ہوگا۔

No Attachment of
salaries and allowances

9. حکومت کی ہدایات کی روشنی میں یا وقت کے قانون کے تحت میمبران کو یہ حیثیت حاصل ہوگی اور اس مراعات کے حقدار ہونگے، جو کسی خاص شخص کو دی جاسکتی ہے۔

ممبران اہم شخصیات ہو گے۔
Members to be VIPs

سرکٹ ہاؤس وغیرہ میں رہائش
Accommodation on
Circuit Houses etc

10. کوئی بھی میمبر اختیاری کو پہلے اطلاع دے کہ کسی سرکٹ ہاؤس، ریسٹ ہاؤس یا ایسی ڈاک بنگلے میں رہائش اختیار کر سکتا ہے، جس کو سرکار یا مقامی اختیاری چلاتی ہو، شرطیکہ رہائش کی گنجائش موجود ہو اور اس سے وہاں رہائش کے معاوضے کے طور پر اتنا ہی لیا جائیگا جتنا کسی آفیسر سے ڈیوٹی کے دوران ایسے جگہ پر رہائش کے لئے لیا جاتا ہے۔

اداروں کا دورہ
Visit to Institutions

11. (1) کوئی بھی میمبر اپنی حلقے یا ضلع کے اسپتال، تعلیمی ادارہ یا دوسرا ادارہ پہلے اطلاع دے کر معائنہ کر سکتا ہے۔

(2) کوئی بھی میمبر ایسے معائنے کے حوالے سے اس ایکٹ کے ذیلی دفعہ (1) تحت اس وزارت کے وزیر کو اپنی رپورٹ پیش کر سکتا ہے۔

قواعد کی خلاف ورزی
Non-liability of
removing persons
infringing rules

12. وہ شخص جو اسپیکر یا سیمبلی کے حکم یا اختیار تحت نوکری سے نکالا گیا ہو یا کسی شخص کو سیمبلی کے حدود سے باہر نکالا گیا ہو تو اس ناپسند برتاؤ یا قواعد نافذ کرنے کے لئے (اسپیکر یا سیمبلی) کسی بھی دیوانی یا فوجداری اقدام سے قاصر ہونگے کہ شخص کو کیوں نکالا گیا ہے۔

شواہد طلب کرنا
Summoning of witness

13. (1) اس ایکٹ کے ذیلی دفعہ (6) تحت سیمبلی یا کمیٹی کسی شخص کو گواہی دینے کے لئے بلا سکتی ہے، معاملہ کیسا بھی ہو، اس طرح کسی شخص کو کسی رکارڈ یا دستاویز پیش کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں، جو

اس شخص کے پاس موجود ہے۔

(2) اس ایکٹ کے ذیلی دفعہ (1) تحت دیئے ہوئے حکم پر سیکریٹری کی دستخط ہونی چاہئے، جس میں وہ پیش ہونے کی تاریخ، وقت اور جگہ بتائیگا، یا رکارڈ فراہم کرنے کے لئے کہہ گا۔

(3) ایسے حکم کی کاپی وابستہ حدود کے ڈسٹرکٹ مارجسٹریٹ کو بھی بھیجی جائیگی، جو تعمیل کرائیگا یا اپنی صحیح اور اسٹیپ سے اس کی کاپی مطلوب شخص کو مہیا کریگا یا معاملہ جیسا بھی ہو، چاہئے وہ رکارڈ پیش کرنے کے متعلق ہو یا اس حکم کی کاپی ایسی جگہ لگائیگا جہاں پیش ہونے والا شخص آخری دفعہ ٹھہرا ہو۔

(4) وہ شخص جس کو گواہی دینے، رکارڈ یا دستاویز پیش کرنے کے لئے کہا گیا ہو، وہ آنے جانے کا کرایہ اور روزانہ بھتا لے سکتا ہے، جتنا کسی بھی کورٹ میں گواہ دینے کے لئے دیے سکتا ہیں۔

(5) اسیمبلی یا کمیٹی کسی بھی شخص کو گواہی دینے کے لئے بلا کر قسم پر بیان لے سکتی ہے وہ قسم سیکریٹری یا کوئی اسپیکر یا کمیٹی کے چیئرمین کے طرف سے باختیار بنایا گیا ہوگا، وہ لے گا۔

(6) جب حکومت اس خیال کی ہے کہ وہ ریاست کے تحفظ کے میں نہیں ہے، یا امن امان قائم کرنے کے مفاد میں نہیں ہے، یا کوئی دوسرے ایسے اسباب ہو جس کے ذریعے کسی آفیسر کا کوئی رکارڈ یا اس کو بلایا جائے یا اسیمبلی یا کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے، یا یہ کہ کوئی شخص جو پاکستانی سرکار کی نوکری میں ہے، اس کو بلایا جائے، یا اس کو اسیمبلی یا کمیٹی کے سامنے گواہی دینے پر مجبور کیا جائے، رکارڈ دینے یا کسی شخص کو بھیجنے کے حوالے

سے سرکار اپنے استحقاق کی دعویٰ کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ اسیمبلی یا کمیٹی معاملہ کسی کا بھی ہو، گورنر سے حکم لے سکتی ہے حکومت اپنے استحقاق کی جو دعویٰ کی ہے وہ مناسب ہے یا نہیں، اسے سلسلے میں گورنر کا دیا ہوا حکم آخری سمجھا جائیگا۔ جس کو کورٹ میں چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔

وضاحت: حکومت اور گورنر اس دفعہ کی روشنی میں وفاقی حکومت اور صدر سمجھا جائیگا، اگر اس رکارڈ کی طلب کی جائے، جو وفاقی حکومت کے قائم کیئے گئے ادارے سے لایا جائے، جو وفاقی حکومت میں ملازمت کرتا ہے۔

مراعات کی خلاف ورزی
Breach of privilege

14. (1) کوئی بھی اس ایکٹ کے اسی طرح خلاف ورزی کرتا ہے، جس سے کسی بھی اسیمبلی یا کمیٹی کے ممبر کا استحقاق مجروح ہوتا ہے تو اس کو قید کی سزا دی جاتی ہے، جو چھ ماہ تک بڑھائی جاسکتی ہے اور جرمانہ بھی لگایا جاسکتا ہے جو 5 ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے یا ایک وقت دونوں دی جاسکتی ہے۔

(2) اس ایکٹ کے دفعہ 13 مطابق اگر کوئی شخص گواہی دینے یا ریکارڈ پیش کرنے کے لئے بلایا گیا ہے اور وہ انکار کرتا ہے یا مناسب اسباب کے سواء اسیمبلی یا کمیٹی کے سامنے پیش نہیں ہوتا یا رکارڈ مہیا نہیں کرتا تو اس کو قید کی سزا دی جاسکتی ہے، جو چھ ماہ تک بڑھائی جاسکتی ہے یا اس پر جرمانہ لگایا جاسکتا، جو ایک ہزار روپے تک ہو گا یا ایک ہی وقت دونوں سزائیں دی جائیگی۔

(3) اگر ممبر کے علاوہ کوئی دوسرا شخص اسیمبلی کی حدود کے اندر انتشار پیدا کرتا ہے، جس کے لئے اسیمبلی یا کمیٹی کی کارروائی میں خلل پڑ سکتا ہے یا رک سکتی ہیں تو ایسے شخص کو قید کی سزا دی جائیگی، جو چھ ماہ تک بڑھ سکتی ہیں یا اس پر جرمانہ بھی لگایا جاسکتا ہے، جو ایک ہزار روپے تک ہو گا یا ایک ہی

وقت پر دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

15. (1) فرسٹ کلاس ماجسٹریٹ کی عدالت کے علاوہ سیکریٹری کے جانب سے یا ان کے طرف اختیار دیئے گئے کسی آفیسر کی تحریر والی شکایت کے علاوہ کسی دوسری کورٹ کو اس ایکٹ تحت کسی جرم پر کارروائی کا اختیار نہیں ہوگا۔

جرم کی پیشی متعلق عدالتی اختیار اور
کارروائی روکنے
Cognizance of offence
and stay proceedings

(2) اس ایکٹ کی ذیلی دفعہ (1) مطابق اسپیکر کے احکام کے علاوہ کوئی بھی ایسی شکایت نہیں کی جاسکتی۔

(3) اگر کوڈ آف کرمنل پروسیجر، 1898 (Act.V of 1898) کے تضاد میں نہیں ہے، اور اگر اسیمبلی کا اسپیکر کورٹ کو بتائے کہ اسیمبلی نے ایسی قرارداد پاس کی ہے اس سیکشن تحت داخل کئی گئی تحریر والی شکایت واپس لی جائے تو کورٹ اس ہی شکایت پر کارروائی کرنا چھوڑ دی گی اور سمجھا جائیگا کہ وہ شکایت واپس لی گئی ہے۔

16. اس ایکٹ کے مطابق اٹھائے گئے اقدام پر کوئی بھی مقدمہ، ضمانت کارروائی یا قانونی چارہ گوئی نہیں کر سکتی۔

ضمانت
Indemnity

17. صوبائی اسیمبلی سندھ کے مراعات ایکٹ، 1972 اور صوبائی اسیمبلی سندھ مراعات (ترمیم) ایکٹ، 1972 کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

منسوخ
Repeal

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔